# 93935 ـ عورت كا گرم حمام ( عام حمام ) ميں جانے كا حكم

**سوال**

كيا ميرى بيوى كے ليے رمضان المبارك ميں عام حمام ميں ( گھر سے باہر گرم حمام ) ميں جانا جائز ہے، يہ علم ميں رہے كہ گھر ميں حمام بہت چھوٹا ہے، اور ميرى بيوى حاملہ بھى ہے اسے سردى لگنے كا ڈر رہتا ہے ؟

**پسنديده جواب**

الحمد للہ.

اگر تو اس كے ليے گھر ميں موجود حمام ميں جانا اور پانى گرم كرنا ممكن ہے تو پھر اس كے ليے باہر عام گرم حمام ميں جانا جائز نہيں.

امام ترمذى ميں حديث ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جو كوئى بھى اللہ تعالى اور يوم آخرت پرايمان ركھتا ہے اس كى بيوى حمام ميں داخل نہ ہو "

علامہ البانى رحمہ اللہ نے اسے صحيح ترمذى ميں حسن قرار ديا ہے.

حليلتہ يعنى اس كى بيوى.

ديكھيں: سنن ترمذى حديث نمبر ( 2801 ).

ترمذى رحمہ اللہ نے روايت كيا ہے كہ:

اہل حمص يا اہل شام كى عورتيں عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا كے پاس آئيں تو عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا نے فرمايا:

" كيا تم ہى وہ ہو جن كى عورتيں حمامات ميں جاتى ہيں ؟

ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئےسنا ہے كہ:

" جو عورت بھى اپنا لباس اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اتارتى ہے تو اس نے اپنے اور اپنے پروردگار كے مابين ستر اور پردہ كو پھاڑ ديا "

سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2803 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں ا سے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر اسے گھر میں غسل کرنا ممکن نہ ہو تو اس کے لیے عام حمام میں ضرورت کے لیے جانا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنے پردہ کا مکمل دھیان رکھے.

شیخ الاسلام کہتے ہیں:

" علماء کا کہنا ہے: جس طرح مردوں کے لیے اجازت ہے اسی طرح عورتوں کے لیے ضرورت کے وقت حمام میں داخل ہونے کی رخصت ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ نظریں نیچی ہوں، اور شرمگاہ اور عفت و عصمت کی حفاظت کی جائے، مثال کی طور پر عورت مریض ہو یا نفاس یا اس پر غسل جنابت ہو اور حمام کے بغیر کہیں اور غسل کرنا ممکن نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی الکبری ( 15 / 380 ).

اور ایك دوسرے مقام پر کہتے ہیں:

" اور رہی عورت تو وہ وہاں ۔ یعنی حمام میں ۔ ضرورت کے لیے مکمل باپرد ہو کر داخل ہو سکتی ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی ( 21 / 342 ).

واللہ اعلم .